

یہ عاشِق شاہدِ مقصوٰد کے ہیں نہ جائیںگے ولیکن سعی کے پاس سُناؤل تُم كو إك فرضى لطيفه كياب جس كوميس نے زيب قرطاس کہا مجنوں سے یہ لیل کی ماں نے کہ بیٹا! تو اگر کرلے بی۔اے پاس تو فوراً بیاہ دؤں کیلی کو تُجھ سے پلادقت میں بن جاؤں تری ساس
کہا مجنوں نے؛ بیہ اچھی سُنائی کُجا عاشِق، کُجا کالج کی بکواس عُجا یہ فِطرتی جوشِ طبیعت عُجا تھونی ہوئی چیزوں کا اِحساس بڑی بی! آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ ہرن پر لادی جاتی ہے کہیں گھاس یہ اچھی قدردانی آپ نے کی مجھے سمجھا ہے کوئی ہرچرن داس ۔ دِل اپنا خون کرنے کو ہوں موجود نہیں منظور مغزِ سر کا آماس

خُدا حافظ مُسلمانوں کا اکبر! مُجھے تو ان کی خوش حالی سے ہے یاس

ہوں ربرر یہی تھہری جو شرطِ وصلِ کیا تو استعفٰیٰ مِرا باحسرت ویاس

ع اراً ردو

## سوالول کے جواب کھیے

- 1. 'خداحافظ مسلمانول کا سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
  - 2. مجنوں کو لیال کی ماں نے کیا مشورہ دیا؟
  - مجنوں نے لیل کی ماں کو کیا جواب دیا؟
  - . النظم كاخلاصهايخ الفاظ مير لكھيے۔